کے استعمال سے قانوناً روکا جائے۔ ● قادیانی عبادت گاہوں کی مساجد سے مشابہت ختم کرائی جائے۔ ● یہ اجتماع چناب نگر میں قادیانی تسلط پر تشویش کا اظہار کرتا ہے کہ مسلمانوں کو چناب نگر میں آزادانہ نقل وحرکت اور کاروبار کے لیے قانونی تحفظ فراہم کیا جائے نیز چناب نگر میں قادیانی لیز ختم کر کے رہائشیوں کو مالکانہ حقوق دیے جائیں۔ ● حکومت پاکستان مظلوم فلسطینیوں اور کشمیریوں کی ہر فورم پر حمایت کرے اور تمام اسلامی ممالک کو مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے آواز بلند کرنے کے لیے آمادہ و منظم کرے ● اقوام متحدہ تمام انبیاء کرام کی توہین کے خلاف بین الاقوامی سطح پر مؤثر قوانین وضع کرے اور قادیانیوں کو اسلام کا ٹائٹل استعمال کرنے سے روکنے کے لیے اقدامات کرے۔ اور او۔آئی۔سی اس سلسلہ میں متحرک کردار ادا کرے۔ ● چناب نگر سمیت ملک بھر میں قادیانی اداروں سے وابستہ حضرات کا مکمل ریکارڈ چیک کیا جائے۔ ● قادیانی اوقاف کو سرکاری تحویل میں لیا جائے۔ ● شناختی کارڈ میں مذہب کے خانے کا اضافہ کیا جائے۔ ● چناب نگر میں سکیورٹی کے نام پر بنائی جانے والی غیر قانونی چوکیوں کو ختم کیا جائے اور سکیورٹی کا انتظام پولیس اپنے کنٹرول میں لے۔ ● چناب نگر میں پولیس چوکی کی باؤنڈری وال بنا کر اسے مستقل کیا جائے۔ ● غازی ممتاز قادری کو رہا کیا جائے۔ ● ہم برما کے مسلمانوں کے ساتھ اظہارِ یکجہتی کرتے ہوئے اقوام متحدہ سے اپیل کرتے ہیں کہ برما کے مسلمانوں پر بدھسٹوں کے ظلم وستم کا نوٹس لیا جائے۔ ● مدارس دینیہ میں غیر قانونی چھاپوں کی بھرپور مذمت کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ مدارس کے حوالے سے اپنا رویہ درست کرے۔ ● ملک بھر میں علماء طلباء کی مظلومانہ شہادت لمحۂ فکریہ ہے اجتماع مطالبہ کرتا ہے کہ قاتلوں کو فی الفور گرفتار کیا جائے ● کانفرنس میں چنیوٹ، چناب نگر اور ملک کے بعض دیگر حصوں میں توہین صحابہ رضی اللہ عنہم کے دلخراش واقعات کی پرزور مذمت کی گئی اور مرتکبین کے خلاف فوری کارروائی کا مطالبہ کیا گیا۔ ● کانفرنس میں یہ بھی کہا گیا کہ راولپنڈی سیٹلائٹ ٹاؤن میں قادیانی اپنا اِرتدادی مرکز قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، حکومت اس کا فوری نوٹس لے اور قانوناً روکے۔ ● لاہور میں حکومت قادیانیوں کو ایک ایکڑ جگہ الاٹ کرنے کی تیاری میں ہے حکومت باز رہے اور قادیانیت نوازی ترک کر دے۔

☆☆☆

راولپنڈی (۳۱ر جنوری) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ انسانی حقوق کے نام پر دلفریب نعرے لگانے والی عاصمہ جہانگیر جو لادینیت اور قادیانیت کے فروغ کے لئے کام کر رہی ہیں کا نام نگران وزیرِاعظم کے لئے کسی طور پر قابلِ قبول نہیں ہوسکتا، عاصمہ جہانگیر سی آئی اے کی نگرانی میں بھارتی مفادات کے لئے کام کر رہی ہیں، وہ جامع مسجد ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی میں ختمِ نبوت کانفرنس سے خطاب کے بعد تحریک ختم نبوت کے کارکن محمد ناصر کی رہائش گاہ سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی میں دینی جماعتوں کے کارکنوں کے اجتماع سے خطاب کر رہے تھے، اس موقع پر مجلس احرارِ اسلام راولپنڈی کے امیر چودھری خادم حسین، وقاص سعید اور دیگر حضرات بھی موجود تھے۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ تاجر ایکشن کمیٹی اور عالمی مجلس تحفظِ ختمِ نبوت نے سیٹلائٹ ٹاؤن میں قادیانیوں کی اِرتدادی سرگرمیوں اور ملک دشمن کارروائیوں کے خلاف جو مؤثر کردار ادا کیا ہے وہ قابلِ تحسین ہے، انہوں

نے تاجر رہنما شرجیل میر اور ان کے ساتھیوں کی انتھک کوششوں کی تعریف کی اور مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ امتناع قادیانیت ایکٹ پر مؤثر عمل درآمد نہ کروانے سے صورتحال مخدوش ہورہی ہے۔ سرکاری انتظامیہ کی غفلت اور قادیانیوں کی خلاف اسلام اور خلاف آئین سرگرمیوں کی وجہ سے ہی لاء اینڈ آرڈر کی صورتحال پیدا ہوتی ہے۔

☆☆☆

ملتان (یکم فروری) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری، نائب امیر سید محمد کفیل بخاری اور سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے جامعہ اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی کے صدر مفتی مولانا مفتی عبدالمجید دین پوری کی شہادت پر شدید غم و غصہ کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ کراچی میں علما وطلبا کو گاجر مولی کی طرح کاٹے جارہا ہے۔ ایک طویل عرصے سے علما کو ٹارگٹ کر کے راستے سے ہٹایا جارہا ہے۔ اور حکومت کو اقتدار بچانے کے علاوہ کسی چیز کی کوئی فکر نہیں انہوں نے کہا کہ بدامنی اور قتل وغارت گری کی اصل ذمہ داری حکومت اور اتحادیوں پر عائد ہوتی ہے، سیکولر دین دشمن عناصر قادیانی لابی کی مدد سے پُرتشدد کارروائیاں کررہے ہیں۔ عالمی سامراج دیسی غنڈوں کے سہارے علما کو راستے سے ہٹارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بے گناہ انسانوں کا خونِ ناحق سر چڑھ کر بولے گا انہوں نے کہا کہ قاتل اور ظالم سن لیں کہ ظلم کے دن تھوڑے ہوا کرتے ہیں۔ مفتی عبدالمجید دین پوری شہیدِ راہِ حق ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن کی اور اُن کے شہید رفقا کی شہادتوں کو قبول فرمائے اور ظالم قوتوں کو عبرت کا نشان بنادے (آمین)

☆☆☆

لاہور (۳ رفروری) متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان نے نگران وزیر اعظم کیلئے عاصمہ جہانگیر کے نام کو مسترد کرتے ہوئے اس مسئلہ پر دینی وسیاسی جماعتوں کے سربراہوں کی مشترکہ کانفرنس طلب کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور وزیر اعظم اور قائد حزب اختلاف سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ عاصمہ جہانگیر کا نام مسترد کرنے کا دوٹوک اعلان کر کے عوام کو مطمئن کریں، رابطہ کمیٹی کا اجلاس مجلس احرار اسلام کے مرکزی دفتر میں پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہدالراشدی کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری اور سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، جمعیت اتحاد العلماء کے سربراہ مولانا عبدالمالک خان، جماعۃ الدعوہ کے مرکزی رہنما قاری محمد یعقوب شیخ، جمعیت علماء پاکستان کے پیر اعجاز احمد ہاشمی، جماعت اسلامی پنجاب کے نائب امیر امیر العظیم، اہلسنت والجماعت پنجاب کے صدر مولانا شمس الرحمٰن معاویہ، انٹرنیشنل ختم نبوت کے سیکرٹری اطلاعات قاری محمد رفیق وجھوی، تنظیم اسلامی پاکستان کے سیکرٹری اطلاعات مرزا محمد ایوب بیگ، جمعیت علماء اسلام کے رہنما مولانا محبّ النبی اور حافظ نصیر احمد احرار، مولانا الطاف الرحمٰن گوندل، قاری محمد یوسف احرار، میاں محمد اویس اور دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعہ کہا گیا کہ عاصمہ جہانگیر کھلے بندوں توہین رسالت کی مرتکب ہوئی ہے، وہ ختم نبوت اور ناموس رسالتؐ کے بارے میں دستوری فیصلوں کی نہ صرف مخالفت کررہی ہیں بلکہ ملکی اور بین الاقوامی سطح پر دستور پاکستان کی اسلامی دفعات کیخلاف مسلسل مہم جاری رکھے ہوئے ہے۔ وہ ملک کے اسلامی تشخص کو مجروح کرنے کیلئے ایک عرصہ سے سرگرم عمل ہے

اس لیے اسے نگران وزیر اعظم کے طور پر کسی صورت میں برداشت نہیں کیا جاسکتا اور اس کی ہر سطح پر مزاحمت کی جائیگی۔اجلاس میں طے پایا کہ تمام پارلیمانی پارٹیوں کے قائدین سے فوری رابطہ کر کے انہیں عوام اور دینی حلقوں کے جذبات سے آگاہ کیا جائے گا۔اجلاس کے بعد پریس بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے قائداحرار اور دیگر رہنماؤں نے کہا کہ عاصمہ جہانگیر کو امریکی ایجنڈے کے تحت نگران وزیر اعظم بنانے کی کوششیں ہو رہی ہیں جو آخر کار دم توڑ جائیں گی انہوں نے کہا کہ قوم عاصمہ پر متفق ہونے والے سیاستدانوں کو الیکشن میں ووٹ نہ دے، عاصمہ جہانگیر غیر ملکی مفادات کی نمائندہ ہے اور انسانی حقوق کے دلفریب نعرے کے نام پر بین الاقوامی پاکستان دشمن لابیوں کا حق الخدمت ادا کر رہی ہے وہ صرف نظریاتی نہیں جغرافیائی سرحدوں کو بھی منہدم کرنا چاہتی ہے، انہوں نے کہا کہ وہ بے حیائی کو فروغ دے رہی ہے وہ ہر دین دشمن تحریک کی مددگار رہے، ن لیگ کو دینی غیرت کا جنازہ نہیں نکالنا چاہیے تھا۔

☆☆☆

لاہور (۳ر فروری) متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان کے کنوینیر عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ رسوائے زمانہ عاصمہ جہانگیر کا نگران وزیر اعظم کیلئے نام پیش کرنے کا مقصد انتخابات کا التواء اور دستور کی اسلامی دفعات کیخلاف عالمی مہم کے دباؤ کو بڑھانا ہے، عاصمہ جہانگیر کے نام پر اتفاق کرنے والوں کا محاسبہ کیا جائے گا، عاصمہ جہانگیر کا نام فہرست میں شامل کرنے کے خلاف ۸ر فروری جمعۃ المبارک کو ملک بھر میں ''یوم احتجاج'' منایا جائے گا۔ وہ لاہور پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے، مشترکہ پریس کانفرنس سے جمعیت علماء اسلام (س) کے سیکرٹری جنرل مولانا عبدالرؤف فاروقی، جماعت اسلامی پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل ڈاکٹر فرید احمد پراچہ، جمعیت علماء اسلام (ف) کے سیکرٹری اطلاعات مولانا محمد امجد خان، تنظیم اسلامی کے سیکرٹری اطلاعات مرزا محمد ایوب بیگ، مرکزی جمعیت اہلحدیث کے رہنما مبشر احمد مدنی نے بھی خطاب کیا جبکہ میاں محمد اویس، قاری محمد یوسف احرار، قاری جمیل الرحمٰن اختر اور دیگر رہنما بھی موجود تھے عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ نظریۂ پاکستان سے دشمنی کی حد تک مخالفت رکھنے والی آزاد خیال اور شعائر اسلامی کی توہین کرنے والی خاتون کو نگران وزیر اعظم ہرگز قبول نہیں کیا جاسکتا انہوں نے کہا کہ عاصمہ جہانگیر قادیانی پس منظر رکھتی ہے ۱۷ر مئی ۱۹۸۶ء کو اسلام ہوٹل میں منعقدہ ایک سیمینار سے خطاب کے دوران عاصمہ جہانگیر نے ملک میں شرعی قوانین کے نفاذ کی مخالفت کرتے ہوئے جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں (نعوذ باللہ) ''ان پڑھ اور ناخواندہ'' کے الفاظ استعمال کیے تھے جس پر شدید احتجاج ہوا تھا اور روزنامہ جنگ لاہور ۵ر جون ۱۹۸۶ء میں شائع شدہ خبر کے مطابق قومی اسمبلی میں محترمہ آپا نثار فاطمہ مرحومہ کے توجہ دلانے پر اسپیکر قومی اسمبلی جناب حامد ناصر چٹھہ نے ان الفاظ کو جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں نازیبا قرار دیتے ہوئے وزیر داخلہ اسلم خٹک کو ہدایت کی تھی کہ وہ اس پر مقدمہ درج کرائیں لیکن آج تک نہ مقدمہ درج ہوا ہے اور نہ ہی عاصمہ جہانگیر نے کوئی معذرت کی ہے۔انہوں کہا کہ روزنامہ جنگ لاہور میں ۲۶ر جون ۱۹۸۶ء کو شائع ہونے والی ایک خبر میں عاصمہ جہانگیر نے اس بات کا اعتراف کیا تھا کہ اس کے شوہر قادیانی ہیں اور وہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتی، جبکہ اس کے اس اعتراف کو صحیح تسلیم

کرنے کی صورت میں ان کا نکاح شرعی اور قانونی دونوں حوالوں سے محل نظر ہو جاتا ہے۔ عاصمہ جہانگیر ملک کی نظریاتی اساس ''قرارداد مقاصد'' کو مسلسل ہدف تنقید بنا رہی ہے اور پاکستان کو سیکولر اسٹیٹ بنانے کے لیے قرارداد مقاصد کو دستور سے حذف کرنے کا مطالبہ کرتی آ رہی ہے۔ یاد رہے کہ قرارداد مقاصد میں اللہ تعالیٰ کی حاکمیت اعلیٰ کا اقرار کرتے ہوئے منتخب حکومت کو اسلامی تعلیمات کے مطابق ملک کا نظام چلانے کا پابند قرار دیا گیا ہے۔ قادیانیوں نے اپنے بارے میں ملک کی منتخب پارلیمنٹ کے ۱۹۷۴ء کے دستوری فیصلے کو تسلیم کرنے سے انکار کر رکھا ہے اور وہ اس بنیاد پر مختلف بین الاقوامی اداروں اور حلقوں میں پاکستان کے خلاف گزشتہ چار عشروں سے مسلسل مہم جاری رکھے ہوئے ہیں جسے عاصمہ جہانگیر کی بھرپور حمایت اور تعاون حاصل ہے اور وہ ہر موقع پر قادیانیوں کی حمایت میں پارلیمنٹ کے متفقہ فیصلے اور دستور پاکستان کی دفعات کو ہدف تنقید بناتی ہے۔ جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر انبیاء کرام علیہم السلام کی عزت و ناموس کے تحفظ کے قانون کی مخالفت میں ملکی اور بین الاقوامی سطح پر اس کی آواز سب سے نمایاں ہوتی ہے اور وہ کئی بار اس قانون کی منسوخی کا مطالبہ کر چکی ہے۔ وہ کشمیری عوام بالخصوص شہداء و مجاہدین کی قربانیوں اور پاکستانی عوام کے جذبات کو یکسر نظرانداز کرتے ہوئے بھارت سے غیر مشروط دوستی کے لیے کام کر رہی ہے اور اس سلسلہ میں بھارت کے بدنام زمانہ پاکستان دشمن لیڈر آنجہانی بال ٹھاکرے کے ساتھ اس کی ملاقاتیں اور سرگرمیاں ریکارڈ پر ہیں۔ مولانا عبدالرؤف فاروقی نے کہا کہ اس حساس مسئلہ پر ۸؍فروری کو ملک بھر میں ''یوم مطالبہ و یوم احتجاج'' منایا جائے گا کہ حکمران اتحاد اور اپوزیشن اس نام کو واپس لیں۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی سازش کی وجہ سے گورداسپور کا علاقہ انڈیا کو دیا گیا جس کی وجہ سے مسئلہ کشمیر آج تک لٹکا ہوا ہے۔ ڈاکٹر فرید احمد پراچہ نے کہا کہ عاصمہ جہانگیر کا کردار دین و وطن دشمنی سے عبارت ہے جو کوئی بھی اس کا نام تجویز کرے قوم اسے مسترد کرتی ہے مولانا محمد امجد خان نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام اس مسئلہ پر تحریک ختم نبوت کے ساتھ ہے اور مادر پدر آزاد معاشرے اور سیکولر سٹیٹ کیلئے کوشاں عاصمہ جہانگیر اور اس قماش کے لوگوں کا راستہ روکنا ہر محبّ وطن سیاستدان کا فرض ہے۔ قاری محمد رفیق وجھوی نے کہا کہ عاصمہ جہانگیر قادیانی لابی کی نمائندگی کرتی ہے۔ قادیانی اکھنڈ بھارت کا مذہبی عقیدہ رکھتے ہیں امت مسلمہ قادیانی فتنے کا تعاقب جاری رکھے گی۔

☆☆☆

لاہور (۸؍فروری) پیپلز پارٹی اور (ن) لیگ کی جانب سے عاصمہ جہانگیر کو متوقع نگران وزیر اعظم کے طور پر نامزد کرنے کے حوالے سے متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان کی اپیل پر جمعہ کے روز آزاد کشمیر سمیت ملک بھر میں ''یوم احتجاج'' منایا گیا، تمام مکاتب فکر کے ممتاز علماء کرام اور خطباء نے جمعۃ المبارک کے بڑے چھوٹے اجتماعات میں صدائے احتجاج بلند کی اور مذمتی قراردادیں بھی منظور ہوئیں، مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری، پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی، اہلسنت والجماعت پاکستان کے سربراہ مولانا محمد احمد لدھیانوی، مولانا شمس الرحمٰن معاویہ، جمعیت علماء اسلام (س) کے سیکرٹری جنرل مولانا عبدالرؤف فاروقی، جمعیت علماء اسلام (ف) کے مولانا محمد امجد خان، جماعت اسلامی پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل ڈاکٹر فرید احمد پراچہ، جمعیت علماء پاکستان (نورانی) کے

رہنما پیر اعجاز احمد ہاشمی، تنظیم اسلامی کے سیکرٹری اطلاعات مرزا محمد ایوب بیگ، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ پاکستان کے امیر مولانا محمد الیاس چنیوٹی، قاری شبیر احمد عثمانی اور قاری محمد رفیق وجھوی، جمعیت علماء پاکستان (سوادِ اعظم) کے سیکرٹری جنرل سردار محمد خان لغاری، مجلس احرارِ اسلام کے نائب امیر سید محمد کفیل بخاری، سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، ناظم تبلیغ مولانا محمد مغیرہ اور دیگر رہنماؤں نے مختلف مقامات پر اپنے اپنے خطابات و بیانات میں انتباہ کیا کہ حکمران اور سیاستدان ہوش کے ناخن لیں اور این جی اوز کے جھانسے میں آ کر اسلام و وطن دشمنی کا کردار ادا نہ کریں، ممتاز دینی رہنماؤں نے کہا کہ عاصمہ جہانگیر کا ماضی اور حال امریکی تابعداری، بھارت و اسرائیل نوازی سے داغدار ہے وہ آئین پاکستان سے بغاوت کی علمبردار ہے اور آزاد خیال معاشرہ بلکہ مادر پدر آزاد سوسائٹی کا قیام اُن کی ترجیح ہے، متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان کے مرکزی دفتر میں موصولہ اطلاعات کے مطابق آزاد کشمیر سمیت چاروں صوبوں کے بڑے چھوٹے شہروں حتیٰ کہ قصبات میں بھی نماز جمعۃ المبارک کے اجتماعات میں مطالبہ کیا گیا کہ عاصمہ جہانگیر کا نام نگران سیٹ اپ سے خارج کیا جائے اور ن لیگ کے رہنما اپوزیشن لیڈر چودھری نثار علی خان بھی نام واپس لیں اور قوم سے معذرت بھی کریں، رابطہ کمیٹی کے مطابق کراچی، حیدر آباد مورو، پنوعاقل، صادق آباد، رحیم یار خان، بہاولپور، ملتان، حاصل پور، وہاڑی، بورے والہ، چیچہ وطنی، میاں چنوں ساہیوال، چناب نگر، چنیوٹ، فیصل آباد، لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی، پشاور اور دیگر مقامات پر اس مسئلہ پر ''یومِ احتجاج و یوم مطالبہ'' منایا گیا، سید عطاء المہیمن بخاری نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ ملک اسلام کے نام پر بنا اور قراردادِ مقاصد کے خلاف سازشیں عروج پر ہیں سنجیدہ دینی و قومی رہنماؤں کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے، مولانا زاہد الراشدی نے گوجرانوالہ میں بڑے اجتماع سے خطاب میں کہا کہ ۱۷ مئی ۱۹۸۶ء کو اسلام آباد ہوٹل میں منعقدہ ایک سیمینار سے خطاب کے دوران عاصمہ جہانگیر نے ملک میں شرعی قوانین کے نفاذ کی مخالفت کرتے ہوئے جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی (معاذ اللہ) توہین کی تھی۔ انہو ں نے کہا کہ وہ شاتم رسول ہے اور قادیانی نظریے کے مطابق اکھنڈ بھارت کی قائل ہے، عبداللطیف خالد چیمہ نے میاں چنوں میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عاصمہ جہانگیر کشمیری عوام بالخصوص شہداء و مجاہدین کی قربانیوں اور پاکستانی عوام کے جذبات کے برعکس بھارت سے غیر مشروط دوستی کے لئے کام کر رہی ہے، انہوں نے کہا کہ لندن میں پاکستانی سفارت خانے میں آنجہانی ڈاکٹر عبدالسلام قادیانی کی یاد میں جس تقریب کا اعلان کیا گیا ہے وہ منسوخ کرنے کا اعلان کیا جائے، نیز سفیر پاکستان واجد شمس الحسن، قادیانی گروہ کو پرموٹ کرنا ترک کردیں، اطلاعات کے مطابق کوئٹہ سمیت بلوچستان کے متعدد مقامات پر بھی ''یومِ احتجاج'' منایا گیا۔

☆☆☆

لاہور (۸؍فروری) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ حضرت مولانا سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہٗ، نائب امیر پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، قاری محمد یوسف احرار، میاں محمد اویس اور مولانا محمد مغیرہ نے ممتاز عالم دین اور خطیب اسلام مولانا قاری عبدالحئی عابد کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے ان کی دینی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا ہے اور کہا ہے کہ قاری عبدالحئی عابد نے ایک طویل عرصہ مجلس احرار اسلام پاکستان کے

شعبہ تبلیغ تحفظ ختم نبوت کے پلیٹ فارم سے خدمات سرانجام دیں۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام دینی و تعلیمی اداروں میں قاری عبدالحئی عابد کے ایصالِ ثواب کیلئے اجتماعی دعائے مغفرت کا اہتمام کیا گیا۔

☆☆☆

جانشین شہید احرار حضرت مولانا محمد گل شیر شہید، بانی جامعہ اصحاب صفہ کراچی، مفتی ہارون مطیع اللہ ۱۰ ر فروری ۲۰۱۳ء کو دارِ بنی ہاشم تشریف لائے۔ حضرت پیر جی مولانا سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم، پروفیسر سید محمد وکیل شاہ صاحب مدظلہٗ، سید عطاء المنان بخاری، مفتی سید صبیح الحسن ہمدانی اور مدرسہ معمورہ کے اساتذہ سے ملاقات کی۔ انہوں نے مدرسہ معمورہ ونقیب ختم نبوت کے مختلف شعبے دیکھ کر نہایت مسرت کا اظہار کیا۔ مولانا مختصر قیام کے بعد راولپنڈی روانہ ہوگئے۔

سید محمد کفیل بخاری کے تبلیغی و تنظیمی اسفار

- ۲ ر فروری ۲۰۱۳ء بعد نماز مغرب مدرسہ احیاء العلوم، مظفر گڑھ میں مقام صحابہ رضی اللہ عنہم پر خطاب
- ۳، ۴ ر فروری قیام دفتر احرار لاہور
- ۵ ر فروری بعد نمازِ مغرب، درسِ قرآن، مسجد الرحمٰن ر پی ڈبلیو ڈی ہاؤسنگ سوسائٹی، ڈی بلاک۔ اسلام آباد، داعی محمد بلال
- ۸ ر فروری خطبۂ جمعہ مدنی مسجد سرائے سدھو، ضلع خانیوال، داعی محمد حمزہ صاحب
- ۱۰ ر فروری بعد نماز مغرب، خطاب سیرت خاتم المعصومین کانفرنس، مرکزی جامع مسجد صدیق اکبر، عثمان ٹاؤن، پشاور روڈ جھنگی سیداں، راولپنڈی۔ داعی مولانا محمد ابوذر
- ۱۵ ر فروری، خطبۂ جمعہ جامع مسجد شہباز پور، صادق آباد
- ۱۶ ر فروری، خطاب تبلیغی واصلاحی اجتماع بستی خانواہ، رحیم یار خان
- ۱۹ ر فروری، قیام مرکز احرار چنیوٹ، چناب نگر بہ سلسلہ مشاورت تعمیر مسجد احرار
- ۲۰ ر فروری، تلہ گنگ، بہ سلسلہ تعزیت ملک احمد مرحوم بن ملک محمد صدیق صاحب وہمشیر مرحومہ بھائی خالد صاحب
- ۲۲ ر فروری، خطبۂ جمعہ فقر شاہ، تحصیل میلسی ضلع وہاڑی
- ۲۲ ر فروری، خطاب بعد نماز عشاء بستی خانپور، تحصیل میلسی
- ۲۴ ر فروری، خطاب مدرسہ معمورہ بستی میراں پور، تحصیل میلسی، داعی حافظ محمد اکرم احرار
- ۲۴ ر فروری، بعد نماز مغرب، درسِ قرآن شہو والہ تحصیل میلسی